4923CH11

## سبق – 11

# ہندوستان کی چند مشہور خواتین

تاریخ گواہ ہے کہ تمام بندشوں کے باوجود خواتین نے ہر دور میں نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں۔ سیاست کی سوجھ بوجھ ہو یا میدانِ جنگ میں بہادری سے لڑنا، فنونِ لطیفہ ہو یا شعر و ادب یا پھر کھیل کود کا میدان، خواتین نے ہر جگہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ یہاں کچھ ایسی ہی خواتین کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

### زیب النسا بیگم

مغل خاندان میں نور جہاں کے بعد جس خاتون نے شہرت حاصل کی وہ زیب النسا بیگم ہیں۔ وہ عالم گیر کی سب سے بڑی بیٹی تھیں اور نہایت ذی علم خاتون تھیں۔ فارسی میں شعر کہتی تھیں۔ مخفؔی ان کا تخلص تھا۔ شعر گوئی کے علاوہ انھیں عمارتیں بنوانے کا بھی شوق تھا۔ انھوں نے زینت المساجد کے نام سے ایک شان دار مسجد تعمیر کرائی۔ یہ دہلی کے مشہور علاقے دریا گنج میں واقع ہے اور گھٹا مسجد کے نام سے مشہور ہے۔ یہ مغلیہ طرزِ تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

### نشاط النسا بیگم

مولانا حسرتؔ موہانی کی بیگم نشاط النسا بیگم اُن وطن پرست خواتین میں شامل ہیں جنھوں نے ملک و قوم کے لیے بڑی قربانیاں دیں۔ وہ سیاسی اور عوامی جدوجہد کے میدان میں 13 اپریل 1916 کو اس وقت اتریں جب ان کے شوہر مولانا حسرتؔ موہانی دوسری بار جیل گئے۔ پردے کی پابندی کا لحاظ رکھتے ہوئے وہ مولانا کے ساتھ سیاسی جلسے جلوس میں شریک ہوتیں۔ ان کی مالی حالت کمزور تھی اور مولانا جیل میں تھے لیکن انھوں نے کبھی مدد کے لیے ہاتھ دراز نہیں کیے۔ کتابیں، اخبارات اور رسائل فروخت کر کے گھر کا خرچہ چلایا اور مولانا کے لیے مقدمات لڑنے کا انتظام کیا۔ وہ سودیسی

تحریک کی سرگرم رکن تھیں اور جب مولانا نے علی گڑھ میں خلافت اسٹور قائم کیا تو اُس کی دیکھ بھال بھی نشاط النسا بیگم نے کی۔ ہندوستان کی مکمل آزادی کے مطالبے کی حمایت کرنے والی وہ پہلی خاتون تھیں۔

## بیگم اختر

بیگم اختر کی پیدائش 7 اکتوبر 1917 کو اتر پردیش کے شہر فیض آباد میں ہوئی۔ انھوں نے خاندانی روایات کی طرز پر موسیقی کی تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے اپنی دل چسپی اور ریاض سے غزل گائیکی کے نئے معیار قائم کیے اور انھوں نے غزل گائیکی میں ٹھمری کو ایک فن بنا دیا۔ یہ کہا جاتا ہے کہ بیگم اختر اور غزل گائیکی دو الگ الگ چیزیں نہیں ہیں۔

بیگم اختر کی شادی لکھنؤ کے معروف بیرسٹر اشتیاق احمد عبّاسی سے ہوئی۔ ان کے خاندان کی روایتوں کی وجہ سے انھیں موسیقی سے دُور رہنا پڑا۔ مگر موسیقی ترک کرنے سے ان کی صحت پر بُرا اثر ہوا اور وہ مستقل بیمار رہنے لگیں۔ ڈاکٹروں کے مشورے سے انھوں نے دوبارہ گانا شروع کیا اور تندرست ہوگئیں۔

فن موسیقی میں بیگم اختر نے غیر معمولی شہرت حاصل کی۔ انھوں نے فلموں میں اداکاری بھی کی اور گانے بھی گائے لیکن ان کی شہرت اور مقبولیت کی اہم وجہ غزل سرائی ہی ہے۔ بیگم اختر کی خدمات کے اعتراف میں حکومتِ ہند نے انھیں پدم شری اور پدم بھوشن کے اعزاز سے نوازا۔ انھیں ساہتیہ ناٹک اکادمی ایوارڈ بھی دیا گیا۔

زندگی کی آخری سانس تک وہ موسیقی سے وابستہ رہیں۔ احمد آباد میں غزل سرائی کے ایک پروگرام کے دوران ان کی طبیعت خراب ہوئی اور اس بیماری میں ہی 7 اکتوبر 1974 کو اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ ان کی آواز اور غزل سرائی کا ان کا انداز آج بھی زندہ ہے۔

## مشق

### 1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

| | |
|---|---|
| خواتین | خاتون کی جمع |
| لوہا منوانا (محاورہ) | لوگوں کو اپنی بہادری کا قائل کرنا، اپنی اہمیت کا احساس دلانا |
| ذی علم | علم والا، جاننے والا |
| واقع ہونا | موجود ہونا |
| طرزِ تعمیر | تعمیر کا انداز، تعمیر کا طریقہ |
| وطن پرست | وطن سے محبت کرنے والا |
| ہاتھ دراز کرنا | ہاتھ پھیلانا، لوگوں سے مدد مانگنا |
| فروخت کرنا | بیچنا |
| مقدمات | مقدمہ کی جمع |
| سرگرم | محنتی، جوش سے بھری ہوئی |
| رکن | ممبر |
| مطالبہ کرنا | مانگنا، طلب کرنا |
| روایات | روایت کی جمع |
| طرز | طریقہ |
| ریاض | محنت، مشق |
| معروف | مشہور، نامی گرامی |

غیر معمولی : اُمید سے زیادہ
خدمات : خدمت کی جمع
اعتراف : تسلیم
وابستہ رہنا : تعلق رکھنا

## 2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ زیب النسا بیگم کون تھیں؟
2۔ زیب النسا نے کون سی مسجد تعمیر کرائی۔ یہ کہاں واقع ہے؟
3۔ نشاط النسا بیگم حسرت موہانی کی مدد کس طرح کرتی تھیں؟
4۔ ’’بیگم اختر اور غزل گائیکی دو الگ الگ چیزیں نہیں ہیں‘‘ اس جملے کی وضاحت کیجیے۔
5۔ بیگم اختر کو حکومتِ ہند نے کون کون سے اعزاز دیے؟

## 3۔ جملوں میں استعمال کیجیے:

لوہا ماننا فنِ تعمیر آغاز روشن خیال آگاہی

## 4۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا کر لکھیے:

خواتین شعر فن حالات عمارت مسائل خدمات اعزاز

## 5۔ عملی کام:

☆ ہندوستان کی پانچ مشہور خواتین کے نام لکھیے اور یہ بھی بتائیے کہ انھوں نے کس میدان میں خدمات انجام دی ہیں؟